السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے شیخ جلیل اس شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو عمداً نماز وروزہ کا تارک تھا، مگر جب اللہ نے اسے ہدایت عطا فرمادی تو اس نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا،اپنے اوپر جو ظلم کرتا رہا اس پر خوب رویا اور نماز، روزہ اور دیگر تمام عبادات کو ادا کرنا شروع کردیا۔ اسے نماز وروزہ کی قضا کا حکم دیا جائے گا یا اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع اور توبہ ہی کافی ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص نماز اور روزہ کو ترک کردے اور پھر اللہ تعالیٰ کے سامنے سچی توبہ کرلے، اس کے لیے متروکہ نماز اور روزوں کی قضا لازم نہیں ہے، کیونکہ ترک نماز ایسا کفر ہے، جو انسان کو ملت سے خارج کردیتا ہے، خواہ انسان وجوب نماز کا انکار نہ بھی کرے۔ اس مسئلہ میں علما کے دو اقوال میں سے صحیح ترین قول یہی ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُل لِلَّذينَ كَفَروا إِن يَنتَهوا يُغفَر لَهُم ما قَد سَلَفَ ... ٣٨ ... سورة الانفال

''آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے!کہ اگر یہ لوگ باز آجائیں تو ان کے سارے گناہ جو پہلے ہوچکے ہیں سب معاف کردیئے۔''

اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

(لْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ التوبة تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَ) (صحیح مسلم الایمان باب کون الاسلام یهدم ماقبله حدیث: 121 والشطر الثانی لم اجده))

''اسلام سابقہ گناہوں کو مٹا دیا ہے اور توبہ بھی سابقہ گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔''

اس کے اور بھی بہت سے دلائل ہیں، مثلاً ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِنّى لَغَفّارٌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ ... ٨٢ ... سورة طه

''ہاں بیشک میں انہیں بخش دینے والا ہوں جو توبہ کریں ایمان لائیں نیک عمل کریں اور راہ راست پر بھی رہیں۔''

اور فرمایا:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا توبوا إِلَى اللَّهِ تَوبَةً نَصوحًا عَسىٰ رَبُّكُم أَن يُكَفِّرَ عَنكُم سَيِّـٔاتِكُم وَيُدخِلَكُم جَنّـٰتٍ تَجرى مِن تَحتِهَا الأَنهـٰرُ... ٨ ... سورة التحريم

''اے ایمان والو!تم اللہ کے سامنے سچی خالص توبہ کرو۔ قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ دور کردے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔''

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

(التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ، كَمَنْ لاَ ذَنْبَ لَهُ» (سنن ابن ماجه الزهد باب ذكر التوبه حديث: 4250»

''جو گناہ سے توبہ کرلے وہ اس طرح ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔''

توبہ کرنے والے کو چاہیے کہ توبہ کے بعد اعمال صالحہ کثرت کے ساتھ کرے اور اللہ تعالیٰ سے کثرت سے یہ دعا کرے کہ وہ اسے حق پر ثابت قدمی عطا فرمائے اور اسے حسن خاتمہ کی توفیق سے نوازے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**فتاویٰ اسلامیہ**

# ج4ص184

محدث فتویٰ